2815 ـ اختلاف دين اور ايك دوسرے كي وراثت پر اس كا اثر

سوال

كيا مسلمان شخص اپنے قريبي كافر عزيز كي موت كي صورت ميں يا اس كےبرعكس كافر قريبي مسلمان كي موت كي صورت ميں ايك دوسرے كا وارث بن سكتا ہے ؟
اور مختلف اديان كےلوگوں كا ايك دوسرے كي وراثت حاصل كرنے كے متعلق مسلمان كا موقف كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

الحمد لله :

اختلاف دين وراثت كےموانع ميں سے ايك مانع ہے ، لهذا متفقه طور پر كافر مسلمان شخص كا وارث نہيں ہوسكتا اور اسي طرح مسلمان بھي كافر كا وارث نہيں بن سكتا كيونكہ رسول كريم صلي الله عليہ وسلم كا فرمان ہے:

مسلمان كافر كا اور كافر مسلمان كا وارث نہيں بنےگا. صحيح بخاري حديث نمبر (6262)

اور اگر تركہ كي تقسيم سےقبل اسلام قبول كرلے تو امام احمد رحمہ اللہ تعالي كےہاں وہ ترغيب اسلام كےليے وارث بنےگا ، اور كفار كا آپس ميں ايك دوسرے كا وارث بننےكےبارہ ميں امام ابوحنيفه اور امام شافعي رحمهمااللہ كا مسلك اور امام احمد رحمہ اللہ كي ايك روايت يہ ہےكہ ان كي آپس ميں ايك دوسرے كي وراثت ہوگي اگرچہ ان كےدين مختلف ہيں كيونكہ اللہ تعالي كا فرمان ہے:

اورجنہوں نےكفر كيا وہ ايك دوسرے كے دوست ہيں الانفال (73)

اور اس ليے كہ دين مختلف ہونےكے باوجود وہ مسلمانوں كي دشمني ميں يك جان دوقالب ہيں .